بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

تیسواں پارہ کے آخری
25سورتوں کی تلاوت

سورت البلد 90، سورت الشمس 91

قسم ہے شہر مکہ کی جہاں خدا کا مرکز عبادت ہے جہاں آخری پیغمبر پیدا ہوا جہاں نزولِ قرآن ہوا جہاں 360 بتوں کی گندگی کے کفر و ظلمت کو پاک صاف بنایا گیا۔ امن کا شہر لڑائی قتال جہاد کے لیے منع کیا گیا شہر ہے۔ انسان پیدائش سے موت تک مشقتوں میں ڈالا گیا مشکل مرحلوں سے گزارا گیا اور اپنی حدوں سے باہر نکل گیا۔ اللہ کی توفیق و ہدایت اسکو ملی اس نے کھو دیا۔ اس کو اس بات کا زعم اور گھمنڈ ہے کہ وہ اپنی محنت اور مشقت سے قابلیت لیاقت سے سب کچھ کماتا ہے پاتا ہے وہ اپنا آپ مالک ہے مرضی کا مختار ہے۔ مگر ایسا ہرگز نہیں ہے جو وہ سمجھتا رہتا ہے کہ اسکو آزاد چھوڑ دیا گیا۔ اس کے اندر ایک اور آدمی ہے۔ اور آدمی رہتا بستا ہے اصل آدمی وہی ہے اس کا نفس جس کو موت آتی ہے وہ اس کو ابھارتا رہتا ہے گمراہ کرتا رہتا ہے مومن بنتا ہے تو صدقہ خیرات کرتا ہے۔ بھوکوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ قرض داروں کا قرض ادا کرتا ہے۔ لوگوں پر اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ نیکی بھلائی کرتا رہتا ہے۔ اللہ کا پسندیدہ بندہ ہے۔ یہ اصحاب المیمنہ کے گروہ میں سے ہوگا یعنی داہنے ہاتھ والے جو خدا کے باغی سرکش۔ قرآن کی آیات بینات کو جھٹلانے والے ہیں وہ اصحاب المشئمہ والے شامتِ اعمال والے بائیں ہاتھ والے جنہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا جائیگا۔ اس کے بعد کی سورت 91ویں الشمس آتی ہے۔ نفس انسانی بیان کرتی ہے۔ اللہ اپنی تجلیات کی نشانیوں کے ذکر سے قسم کھاتا ہے جو انسان کی حیات زندگی کے لیے پیدا کی گئیں ہیں۔ انسان کے اندر ایک اور انسان رکھدیا جسکو نفس کہتے ہیں جو باہر کے انسان کو چلاتا ہے۔ اکساتا رہتا ہے۔ بگاڑتا، سدھارتا ہے۔ باہر کا انسان جسم خول کا کیپسول ہے اندر کا انسان اصل انسان ہے جو سینے کے نیچے سے پاؤں کے نصف دھڑ تک قابض رہتا ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے جدھر چاہتا ہے لیجاتا ہے سب اعضاء اس کے اختیار و قبضہ میں رہتے ہیں لذاتِ نفس کا نام زندگی ہے۔ عاد و ثمود نے کیا کیا جی میں آیا

اونٹنی صالح کی جو خدا کی نشانی بن کر آئی تھی ہلاک کر دیا تباہی کی خواہش تھی عذاب مول لیا۔ ہلاک ہو گئے۔

اس کے بعد والی 92ویں سورت وَاللَّیل ہے۔ پچھلی سورت والشمس تھی دن کی طلوع سے بیان ہوتی یہ رات کی تاریکی غروب آفتاب کے بعد سے شروع ہوتی ہے یہ دن رات خدا کی نشانیاں ہیں مرد اور عورت جوڑوں جوڑوں میں اُس کا اتحاد ملاپ محبتؔ سب خدا کی نشانیاں احسانات مراعات احسان ہیں انسان کو چاہیئے کہ اپنے ہم جنسوں کیساتھ مراعات کیساتھ کائنات کی قوتوں کیساتھ ہم آہنگی ارتباط اتفاق تعاوُن کیساتھ رہے انسان کا ربط کائنات سے دن سے رات سے روشنی سے تاریکی سے ہوا سے پانی سے تعلق بالراست رکھے یہ سب قدرت کے تحفے انسان کی زندگی مزاج طبیعت بناوٹ کے لیے ضروری لازمی ہیں۔ اگر ان قدرتی ذرائع قدرت سے ہٹ کر مصنوعی روشنی مصنوعی رات دن پیدا کرے تو اس کے نظام زندگی نظام حیات میں گڑبڑ پیدا ہو جائیگی۔ وہ بیمار مریض ہو جائیگا۔ اللہ ناپسند کرتا ہے۔ اِن خدایانِ حیاتِ تازہ کی مصنوعات کو غیر حقیقی طرزِ حیات کو جو خود مشکل میں پھنس جاتے ہیں۔ قرآن کا کام صاف صاف نصیحت کرنا ہے۔ دنیا اور آخرت کا حال بیان کرنا ہے آخرت بہترین زندگی ہے۔ خیر خیرات صدقہ دو اللہ کی خوشنودی کی خاطر اچھے کام کرو قدرت فطرت کے مطابق زندگی بسر کرو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

تیسواں پارہ

آخری تلاوت

سورۃ الضحیٰ 93ویں آیتیں 95

سورت الم نشرح 94

سورت والضحیٰ 93ویں قرآن کی سورت دن روشن کی قسم جس کے بعد رات کی تاریکی چھا جاتی ہے جو قدرت کا نظام ہے۔ اللہ نے اپنے حبیب کو کبھی اکیلا و تنہا نہیں چھوڑا نہ اس سے کبھی غافل ہی رہا ہے اے میرے حبیب اللہ نے تمہاری دنیا سے بہتر اجر و صلہ آخرت میں رکھا ہے۔ اللہ آپ سے راضی اور خوش ہے اللہ عنقریب آپ کو اپنی نعمت کا تحفہ عطا کرنیوالا ہے (حوض کوثر) ایسی نعمت جسے دیکھکر سُن کر آپ خوش ہوجائیں گے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ نے جب آپ کو دنیا میں پیدا کیا۔ تو آپ یتیم تھے آپ کی والدہ نے آپ کو حلیمہ کے گھر چھوڑ دیا تھا ہم آپ کے سرپرست تھے۔ آپ غریب تھے اللہ نے غنی کردیا مال دیا محبت کرنیوالی خدیجہ کو دیا۔ ان سے اولادیں دیں۔ ساری نعمتیں آپ کو عطا ہوئیں آپ غریبوں، مسکینوں، محتاجوں کے موالی بنے ان کے دستگیری کرنیوالے ہوئے۔ اللہ نے آپ کو اپنا لیا۔ آپ فکر نہ کریں غریبوں اور محتاجوں کی مدد کا کام کرتے رہیں کسی سائل کو مت لوٹائیں اور نہ اسکو جھڑکی دیں اللہ کا ذکر اسکی یاد کرتے رہیں۔

اس کے بعد کی 94ویں سورت الم نشرح ہے۔ اے رسول ہم نے آپ کو بچپن ہی سے اپنی رسالت کے کام کے لیے منتخب کرلیا۔ قرآن کے نزول کے لیے آپ کا سینہ چاک کرکے اسکو آب کوثر و تسنیم سے دھو کر صاف کردیا پاک مطہر بنایا سینہ کی نجاست کو اللہ کے فرشتوں نے دھو کر نکال دیا۔ اسکو پاک صاف مستحکم مضبوط اللہ کی امانت کے لیے اس قابل بنایا کہ قرآن کا نزولُ اس پر سہارا جائے۔ دل کو تقویت ہو عنقریب اس سینہ پر نزولِ قرآن ہوگا ایک بوجھ امانت کا جسکو کسی نے نہیں قبول کیا۔ سب نے معذرت کرلی۔ ہم جانتے ہیں تمہارے لیئے شرح صدر، تمہارے قلب اطہر کو مضبوط کرنا مستحکم پاک صاف قرآن کی ذمے داریوں کو پورا کرانا تھا۔ بہت بڑا فریضہ سونپا گیا تھا ہم نے اس کام کے لیئے تم کو پسند کیا تمہارا نام اور ذکر دنیا میں بلند کیا تم پر درود و سلام ہو۔ ساری دنیا قیامت تک اذانوں میں محمد الرسول اللہ کا نام بلند کرتی

رہے گی۔ اور سب سے زیادہ تمہارا نام زمینوں، آسمانوں میں گونجے گا۔ فرشتے آسمانوں میں درودو سلام بھیجتے رہیں گے جب بھی تمہارا نام ذکر زمین پر ہوگا۔ میرے حبیب مشکلوں سے تم نہ گھبراؤ ہر مشکل کے بعد آسانی آئیگی یہ قانونِ قدرت ہے جبتم اپنے گھر کے کام کاج دینی مصروفیات ضروریات سے فارغ ہولو تو پھر خدا کی طرف رجوع ہوجاؤ۔ راغب ہو کر اسکی عبادت بندگی میں لگ جاؤ۔

اس کے بعد کی سورت 95ویں والتین آتی ہے دنیا میں انسان کی تخلیق بہترین سے تخلیق نباتات اشجار پھلکی ہے اِن سب میں بہترین شجر زیتون کا ہے اس میں نباتات کی بہترین خصوصیاتِ حیات۔ شفا امن سلامتی رکھدی گئی ہے اس کے بعد انجیر ہے۔ اسمیں بھی وہی فلاح بہبود صحت سلامتی کی خصوصیات ہیں۔ اس کے بعد کی تیسری بہترین مخلوق جمادات ہے حجر معدنیات جن میں بہترین تخلیق کوہ طور پہاڑ کی ہے جو بلند و بالا عزم و ارادہ کی مثال ہے جہاں خدا نے اپنے پیغمبر موسیٰ سے ہمکلام ہوا تھا۔ کوہِ صفا و مروا جس پر ہاجرہ نے صبر و ثبات کا منظر خدا کی آس پیاس میں پکارا۔ اور شہر مکہ جہاں خدا کا حبیب پیدا ہوا جہاں قرآن نازل ہوا۔ ان سب میں افضل ترین مخلوق انسان کی جو سب سے بہترین تخلیق احسنُ التقویم ہے۔ یہ اعلیٰ ترین شرفِ انسانیت اس کے صالح عمل ایمان و یقین کی زندگی ایمان بالغیب اور ایمان آخرت سے عبارت ہے اس کا بہترین اجر اسکو اللہ کیطرف سے آخرت میں ملیگا قیامت کے دن اللہ احکم الحاکمین بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

تیسواں پارہ

آخری تلاوت

سورت اِقْرَاء 96 سورہ

سورہ القدر 97

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

قرآن کی 96ویں سورت جسکی ابتدائی تین آیات سب سے پہلے غار حرا میں جبرئیل امین آکر سنانے سکھائے تھے۔ پہلی وحی ہے۔ اللہ کے رسول نے پڑھنا سیکھ لیا تھا اللہ کے نام سے جو الرحمان الرحیم ہے۔ خالق کائنات ہے ربُّ العالمین ہے۔ انسان کچھ نہیں جانتا تھا اللہ نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا علم کو قلم کے ذریعہ محفوظ کیا۔ علم سے آدمی مغرور ہو گیا عقل سے دین کو سمجھنا چاہتا ہے۔ دین کو عقل کے تابع رکھتا ہے۔ ہر بات کو علم سے جاننا چاہتا ہے۔ عقیدہ میں علم کا کوئی گزر دخل نہیں ہے۔ وہ عقیدہ بالغیب ہے۔ بغیر جانے بوجھے یقین کرلینا مان لینا۔ یہ انسان کی بھول ہے کہ عقیدہ علم سے حاصل کریگا۔ یہی بات تھی کہ مکہ کے بڑے عالم فاضل فصیح و بلیغ عربی دانوں نے علم کے زور پر دین کو سمجھنا چاہا علم و فضیلت فصاحت بلاغت والے دین کو نہ پاسکے۔ بلال حبشی غلام عمر بدو لونٹ چرانے والے کا بیٹا دین کو سمجھ گئے اللہ کو اللہ کے رسول کو پالیئے عقیدہ علم پر حاوی ہو گیا عقیدہ کی جیت ہوئی بے عقیدہ لوگوں کو پیشانی کے بالوں سے گھسیٹ کر دوزخ میں ڈالا جائیگا۔ مکہ کے بڑے بڑے عالم فاضل جنگجو سرداران قریش شیبہ، عتبہ، ولید ابوجہل، جنگ بدر میں میں مارے گئے اللہ کو انتقام لینے سے کون روک سکیگا۔

اس کے بعد کی سورت 97 القدر ہے دلہن کے بناؤ سنگھا والی پر رونق مہکتی سورت اِنَّا اَنْزَلْنَا سے شروع قدر و منزلت کی رات نازل ہونیوالی کتاب رحمت کی رات جو ہزاروں راتوں کی ایک رات کے برابر ہے۔ نزول قرآن کی بابرکت رات آسمانوں سے زمین پر اپنے حبیب سے رات ہمکلام ہوئی۔ ماہ صیام کی طاق راتوں میں رحمت و برکت فضیلت لے کر نازل ہوئی اس

رات کی عبادت فضیلت اجر صلہ ہزاروں راتوں کی عبادت اور صلہ کے برابر کر دیا گیا۔ لیلۃ القدر کیا ہے کون جان سکتا ہے اسکی رحمت و برکت اس رات اللہ کے حکم سے فرشتے آسمانوں سے زمین پر سینکڑوں کی تعداد میں اترتے ہیں اور اپنے متقی نیک صالح بندوں سے مصافحہ کرتے ہیں ان کو پیغام دے کر جاتے ہیں خدا کی خوشنودی کا مژدہ انعام سنا جاتے ہیں۔ خدا کا امر یہی ہے لوگوں کی سلامتی اور نجات مغفرت آخری شب طلوع فجر تک رحمت چھائی رہتی ہے۔ اس کے بعد 98ویں سورت بینات ہے۔ مکہ رسول اللہ کی پیدائش کا شہر اسمٰعیل جد امجد کی پیدائش کا شہر مرکز عبادت اللہ کا پہلا گھر خدا کی پہلی بینات ہے یعنی نشانی ہے۔ خدا کی نشانی کی علامت بن کر اس شہر میں قرآن سب سے پہلے آیا اور قیامت تک نشانی کے طور پر معجزہ بن کر سنایا پڑھایا جاتا رہیگا۔ اس سے پہلے جسقدر خدا کی نشانیاں توریت، انجیل میں آچکی ہیں ان کی تکمیل کا آخری ایڈیشن یکمل ایڈیشن قرآن آخری کتاب کھلی نشانی بن کر دائم قائم رہیگا۔ لوگ صالح متقی ایمان دار خدا پرست اس خدا کے گھر کی عبادت کو آتے رہیں گے قیامت تک یہاں دسنداروں خدا پرستوں کا مجمع لگا رہیگا یہ آخرت کے ماننے والے جنت کے حقدار ہوں گے۔ ہمیشہ کی زندگی کی نعمتیں انعامات ان کو ملیں گے۔ اللہ مومنوں سے راضی مومن بندے اللہ سے راضی اور خوش ہوں گے۔

سورت زلزال 99 سورہ التکاثر 102

سورت والعادیات 100

سورت القارعہ 101

قرآن کی 99ویں سورت زلزال۔ قیامت کا منظر پیش کرتی ہے۔ جب زمین ہلادی جائیگی لرزہ براندام ہر چیز ہوجائیگی انسان حیرت زدہ ہوجائیگا ہر ایک سے پوچھتا پھریگا یہ کیا ہوگیا ہے۔ لوگ کہیں گے تیرے رب کیطرف سے اس کے حکم سے یہ ہورہا ہے۔ زمین آج اپنی ثانیں نکال کر باہر کردے گی آج یوم الحساب ہے۔ لوگوں کے اعمال نامے پیش ہوں گے۔ ان کے کارنامے دیکھے جائیں گے جس کا وزن زیادہ ہوگا اسکو بہترین اجر دیا جائیگا۔ اور جسکی کمی کا پلڑا نیچے رہیگا وہ اپنی برائی بدی اس میں پڑھ لیگا۔

اس کے بعد 100 ویں نمبر کی سورت والعادیات۔ قیامت کے دن کا حال بیان کرتی ہے۔ جہاد میں کام آنے والے گھوڑوں کی مثال سے تشبیہ دی جارہی ہے۔ دیکھو کم عقل حیوان ہے۔ تم غذا رزق پہنچاتے ہو تو وہ تمہارا وفادار ہے تمہارا ہر حکم مانتا ہے تم اصطبل میں اسکو سردی گرمی بارش سے محفوظ رکھتے ہو تمہارا احسان مند تابعدار ہے تمہارے اشارے پر دوڑتا چلتا ہے۔ اور تم اعلیٰ اشرف مخلوق ہو خدا کی اس کے بڑے احسانات انعامات تم پر بے حساب ہیں۔ تم کیا حیوان سے بدتر کم عقل ہو جو اپنے آقا مالک کے وفادار، تابعدار، بندگی کرنیوالے کیوں نہیں ہیں؟ نہ خدا کی کتاب کے پڑھنے والے، نہ عبادت کرنیوالے، روزہ نہ رکھنے والے باغی، سرکش، کافر مغرور کیوں ہیں؟ انسان اپنی فطرت میں ناشکرا پیدا ہوا اور خود اس بات پر گواہ بھی ہے۔ دنیا کی محبت مال وجاہ میں گرفتار ہے۔ فرصت، مہلت نہیں کہ خدا کی طرف رجوع ہو اسکی اطاعت بندگی کرے ساری عمر دنیا کی طلب میں گزار دیا کچھ بھی حاصل نہیں کیا قبر کے اندر پہنچ گیا۔ موت کی نیند سو گیا۔ قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جائیگا۔ پھر اس سے پوچھا جائیگا کہ ساتھ کیا لایا ہے۔ سب کچھ اس کا لکھا ہوا ہے ہمارے پاس محفوظ ہے دکھایا جائیگا۔

اس کے بعد کی سورت 101 القارعہ قیامت کا حال بیان کرتی ہے۔ جب وہ واقع ہوگی تو گھڑگھڑاہٹ سے زمین پھٹ جائیگی لوگ پوچھتے پھریں گے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ قیامت کا منظر عجیب ہولناک ہوگا صالح متقی بندے جنہیں یقین کامل تھا اس قیامت کے دن کے آنے کا وہ مطمئن ہوں گے انہوں نے اپنی زندگی پہلے ہی سدھار رکھی تھی اُن کا زادِ راہ ان کے ساتھ موجود ہے وہ غمگین و مایوس کبھی نہ ہوں گے۔ جن لوگوں نے اپنے ساتھ زادِ راہ کچھ نہ لایا اور قیامت کے دن کا یقین ہی نہ تھا وہ گھبرائے ہوئے پریشان ہوں گے ان سے کہا جائیگا کہ جاؤ ہاویہ میں داخل ہو جاؤ ہاویہ کیا ہے کوئی نہیں جانتا ہاویہ دوزخ کا ٹھکانہ ہے چاروں طرف آگ ہی آگ ہے۔

اس کے بعد کی سورت 102 التکاثر قیامت اور قبر کا حال سناتی ہے۔ انسان دنیا کی طلب عیش آرام نفسانی خواہشات میں گم ہو کر راہِ راست سے بھٹک گیا اور موت کے دروازہ پر پہنچ گیا اپنی آخرت کا کوئی سامان ساتھ نہ لے سکا۔ اسکی جوانی صحت تندرستی طاقت قوت سب لہو و لعب دولت کمانے عیش کرنے میں صرف ہو چکے۔ بڑھاپے میں کمزوری ضعف ناتوانی قسم قسم کے امراض لاچاری تنہائی بیکسی میں کسی کی، قابل نہیں رہا تباہی اور خسارے کے سوا کچھ نہ ملا۔ قبر کے اندر جب پہنچا تو اکیلا تھا خالی ہاتھ گیا۔ تب معلوم ہوا کہ انجام کیا ہوا نہ ایمان و یقین پاس تھا

نہ اچھے عمل منکر نکیر کے جوابات کیا دے دوزخ کی کھڑکی قبر میں کھل گئی۔ انتظار کرو اس حالت میں قیامت کے دن تم سے ایک ایک نعمت کے بارے میں سوال ہوگا پوچھا جائیگا دولت کس طرح کمائی، جوانی کہاں گزاری، کہاں مال دولت خرچ کیا۔

اس کے بعد کی سورت 103 والعصر زندگی کا فسانہ سناتی ہے۔ زمانہ کی قسم جو گزر گیا کیا لوگ تھے۔ کیا عمل تھے، اقوام وملل کیا ہوئیں کسی کا نام ونشان نہیں رہا۔ کل جو آنے والا آخرت کا زمانہ ہوگا جس کا ایمان ویقین خوف وڈر پاس ہوگا تو طاعت واطاعت بندگی یادخدا میں زندگی بسر ہوگی۔ یہ زمانہ بڑا فریبی ہے سب کو دھوکا فریب دیتا رہتا ہے۔ سب اپنی اپنی آخرت کو بھولے ہوئے ہیں۔ خسارہ نقصان کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اچھے عمل کا فائدہ صرف نیک متقی لوگوں کو ہوگا۔ ہدایت نصیحت متقی صالح لوگوں کے لیے ہوگی ان کے لیے دُنیا میں دین میں فائدہ ہوگا لوگو! دُنیا کی زندگی میں صبر وتحمل سے کام لو۔ خدا پر بھروسہ رکھو نعمتوں کا شکر بجالاؤ حق پر ثابت قدم رہو۔

اس کے بعد کی 104 نمبر کی سورت ہمزہ ہے کافر مشرک طعن وتشنیع سے مسلمانوں کا متقی نیک لوگوں کا دین کا خدا کے احکامات کا مذاق اڑاتے ہیں دنیا کی عیش وآرام کی زندگی پر اتراتے غرور فخر کرتے رہتے ہیں کہ مسلمانوں کے پاس کچھ نہیں ہے فاقہ کش، تنگدست غریب۔ حال برا ہے۔ یہ اللہ کے صابر شاکر بندے ہیں ان پر مت ہنسو تمہارا مال دولت ہمیشہ باقی رہنے والا نہیں۔ اس پر مت اتراؤ خدا کا خوف کرو اللہ کیطرف لوٹ کر جانا ہے۔ قیامت کے منکروں کے لیئے اللہ کے باغی سرکش لوگوں کے لیئے حطمہ تیار رکھا گیا ہے آگ ہے وہ جسمیں ڈالتے ہیں۔ آگ کے شعلے چاروں طرف سے لپٹ جاتے ہیں۔ جھلسا کر چہرہ بدن کھال نوچ کر ڈالتے ہیں جل کر بھسم ہوجاؤ گے۔

اس کے بعد کی 105 نمبر کی سورت الفیل ہے۔ یمن کے عیسائی گورنر نے بڑا زور دکھایا ہاتھیوں کا لشکر کعبۃ اللہ کو ڈھانے کے لیئے مکہ کی وادی کیطرف چلا۔ ہاتھی آگے نہ بڑھ سکے۔ زنجیروں سے رگیدا گیا ہاتھی ٹس سے مس نہ ہوتے ہاتھی جب پہاڑ کیطرح بڑھنے لگے تو آسمانوں پر ابابیل جیسی حقیر پرندوں کی جماعت نے کنکریاں چھوٹی چھوٹی چونچ میں دبا کر اوپر سے چھوڑنے لگیں ہاتھی دو دو ٹکڑے ہوکر گرنے ہلاک ہونے لگے۔ جس کا گھر کعبۃ اللہ تھا اُسنے اسکی حفاظت کی ذمے داری اُس کی اپنی تھی عبدالمطلب اس کے سہارے اُس کا گھر چھوڑ کر نکل گئے

تھے۔ یہ تھا ایمان بالغیب کا مظاہرہ توکل خدا پر ایمان کی علامت تھی باقی کام اللہ کا تھا اس نے پورا کر دکھایا۔

اس کے بعد 106 نمبر کی سورت لایلاف قریش ہے اللہ کے احسانات انعامات اہل مکہ پر کسقدر تھے۔ بنجر ریگستانوں میں آب زمزم کا کنواں دیا۔ کھجور کے درخت اگائے ابراہیم کی دعا تھی رزق کا وعدہ تھا بھوک میں کھلانے اور پیاس میں ٹھنڈا صحت بخش میٹھا پانی پلانے کا وعدہ پورا کیا۔ تجارتی قافلوں کے ٹھہرنے کی جگہ آبادی چہل پہل کی رونق مال تجارت کاروبار کونسی نعمت تھی جو نہیں دی گئی مفت بغیر محنت کھیتی باڑی کنواں کھودے بغیر اللہ کی بے شمار نعمتوں کا شکر بجا لانے کی بجائے۔ 360 بتوں کو لا کر آباد کیا ان کو خدا بنا کر پوجنے لگے۔ احسان کا جواب کفر و شرک سے انکار سرکشی سے تم کو چاہیئے تھا کہ ایک خدا کی عبادت کرتے جس نے تمہیں کھلایا پلایا امن و سلامتی کے شہر میں آباد کیا تم کو پھیلایا نعمتیں دیں اس کا شکر ادا کرو احسان مانو۔

اس کے بعد کی 107 نمبر کی سورت الماعون ہے۔ کفر و شرک سارا شہر مکہ ایک پیغمبر کے خلاف محاذ بنا لیا محض اس بات پر کہ وہ ایک خدا کی تعلیم دیتا تھا۔ ان کو کفر و شرک سے بتوں کی پرستش سے منع کرنے آیا تھا۔ ان کے دل اسقدر سخت تھے کہ رحم محبت شفقت انسانی ہمدردی نام کو نہ تھی نہ بھوکوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ نہ کسی غریب مفلس کی مدد کرتے تھے۔ یتیم کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ مکہ کے سردار تاجر ایسے ظالم دین اسلام کے مخالف ہو گئے کہ حضور صلعم کو نماز پڑھنے نہیں دیتے تھے۔ نماز کی حالت میں گندگی ان پر انڈیلتے انہیں ایذا اور تکلیف پہنچانے کی فکر میں سازشیں کرتے تھے۔ نماز نیکی ہے عبادت ایک خدا کی ہے۔ دین کا اہم رکن ہے۔ دین اسلام بھوکے کو کھلانے یتیم کی مدد کرنے قرض دار کا قرض ادا کرنے ایک دوسرے سے ہمدردی شفقت کرنے کی تعلیم دیتا ہے ضروریات زندگی کی چیزیں ایک دوسرے کے کام آنے میں دے کر مدد کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

اس کے بعد کی 108 نمبر کی سورت الکوثر ہے پچھلے وعدہ کی تکمیل ہے جو سورہ والضحیٰ میں اپنے حبیب سے کیا گیا تھا۔ کافر طعنہ دیتے ہیں کہ خدا کے رسول کی کوئی نرینہ اولاد نہیں اسکی وراثت ختم ہے۔ لوگ نہیں جانتے کہ وراثت کیا چیز ہوتی ہے۔ وہ انعام ہوتا ہے خدا کا اپنے بندہ پر اللہ نے سورت 93 والضحیٰ میں وعدہ کیا تھا کہ تم کو ایسی نعمت دیں گے کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ ہم نے حوض کوثر عطا کیا۔ بڑی نعمت ہے۔ اگر تم جانو ایک گھونٹ کسی نے روز محشر کی گرمی

سختی میں اس پانی کا پیا اسکی پیاس کی شدت ختم ہو گئی اس کو صحت تندرستی توانائی حیات تازگی مل گئی یہ صرف نیک متقی لوگوں کے لیے روز حشر امت محمدی کے لیئے تحفہ خداوندی عطیۂ رحمت ہوگا اے رسول تم اللہ کی اس نعمت پر شکر ادا کرو اسکی حمد و ثنا ذکر تسبیح زیادہ کرو۔ جو کافر طعنہ دیتے ہیں ان کی وراثت ان کا نام و نشان دنیا سے مٹ جائیگا کوئی باقی نہیں رہیگا۔

اس کے بعد 109 نمبر کی سورت الکافرون ہے مکہ کے سرداروں نے مصالحت کی صورت پیش کی کہ کچھ عرصہ مسلمان ان کے بتوں کی پرستش کریں اس کے بعد کافر مسلمانوں کے خدا کی عبادت نماز حج کی عبادت کریں گے۔ اس طرح مصالحت سے آپس میں اتفاق اتحاد قائم رہیگا۔ دشمنی دور ہو جائیگی اس پر اللہ نے یہ سورت نازل کی فرمایا۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ تم کو تمہارا دین ہم کو ہمارا دین دو ٹوک فیصلہ سنا دیا گیا یہی اٹل رہیگا۔ اس کے بعد کی سورت 110 اذا جاء آتی ہے جب اللہ کا دین اسلام کی شریعت مکمل ہو گئے تو تبلیغ کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ نے اپنے حبیب سے فرمایا کہ دین کے اندر لوگ جوق در جوق داخل ہونا شروع ہو چکے ہیں تم نے اپنا فریضہ تبلیغ دین تکمیل کو پہنچا دیا تمہاری ضرورت ہماری وحی کا نزول دونوں ختم ہو رہے ہیں اے حبیب تم نے بڑی محنت و مشقت اٹھائی دین کے لیئے اب آرام کرو سارا وقت خدا کی یاد ذکر تسبیح میں گزارو۔ اللہ کو بہت یاد کرتے رہو۔ عنقریب اللہ تم کو اپنا مہمان بنانے والا ہے اس پر خوشی مناؤ۔ اللہ کو زیادہ یاد کرو۔ اس کے بعد کی 111 نمبر کی سورت لہب ہے یہ حضور صلعم کے چچا کا نام ہے اسلام کی مخالفت میں سب سے آگے آگے رہے تھے۔ اللہ نے اپنے حبیب کو غم زدہ رنجیدہ فکرمند دیکھا تو تسلی کے لیے یہ سورت نازل فرمائی اور کہا میرے حبیب ان ظالموں کافروں کے ہاتھ ہم توڑ ڈالیں گے ابولہب کی بیوی جو اسکی شریک کار ہے اس کی گردن میں کھجور کی بٹی ہوئی رسی سے اپنے آپ وہ گلا گھونٹ لے گی ابولہب سخت بیماری میں مبتلا ہوگا۔ مکہ والے متعدی مرض سے بچنے کے لیے اسکو زندہ گڑھے میں ڈال کر آجائیں گے۔ اسکی مردہ لاش جنگل میں پڑی سڑ رہی ہوگی پرندے نوچ نوچ کر اسکو کھائیں گے۔ یہ انجام ہوگا ان لوگوں کا۔

اس کے بعد کی 112 ویں سورت احد معرکۃ الآرا توحید کی جامع قرآن سورت ہے اللہ پاک کی جامع صفات بیان کرتی ہے ایک تہائی قرآن کا مختصر متن اور خلاصہ میرا معبود حقیقی یکتا بے مثال لاشریک ہے مولائے کائنات بے نیاز کسی سے اسکی وابستگی نہیں کوئی اس جیسا نہیں

کسی نے نہ اس کو پیدا کیا اور نہ اس نے کسی کو پیدا کیا۔ کوئی اس کے برابر نہیں ہو سکتا وہ اکیلا بے مثل مالک الملک احد ہے۔

اس کے بعد سورت 113 سورہ فلق ہے اسکی پانچ آیات ہیں پناہ مانگنے کی ہدایت ہے جو انسان کے قبضہ و اختیار سے باہر ہے۔ اللہ کی پناہ مانگنا۔ لوگوں کے مخلوقات کے شر سے پناہ مانگنا۔ انسانوں کے شر فساد آپس کے بغض، حسد، عناد سے پناہ مانگنا، اندھیری رات کے شر سے جب رات کی تاریکی میں جنات شیطان شرارتیں پھیلاتے ہیں۔ جادوگروں کے طلسم سحر فسوں کے فساد سے آپس کے لوگوں کے شر کا فساد زیادہ خطرناک ہوتا ہے اللہ اس سے محفوظ و مامون رکھے۔

اس کے بعد کی آخری سورت 114 والناس ہے اسکی چھ آیات ہیں لوگوں کے اختیار میں شر و فساد ہے جسکو وہ چاہیں تو ختم کر سکتے ہیں لوگوں کے دلوں کے اندر ظن گمان و ہم شک شبہ بڑے فساد کھڑا کر دیتا ہے۔ اس سے پناہ مانگو۔ آدمیوں کے بادشاہ سے امر سلطان سے ظالم جابر حکمران سے اللہ کی پناہ میں آجاؤ۔ آدمی جب سرکش باغی ہوجاتا ہے تو آدمی کا شر آدمی کے لیے زیادہ ستم قاتل ہوتا ہے اس سے خدا کی پناہ میں آجاؤ۔ ظالم قاتل کی صحبت سے دور ہوجاؤ اس کا گھر شہر چھوڑ کر دور نکل جاؤ۔ دلوں کے اندر فاسد خیالات وسوسے جو پیدا ہوتے رہتے ہیں ان سے بچو اللہ کی پناہ ڈھونڈو اللہ سے رجوع کرو اللہ کی یاد اللہ کے ذکر میں مشغول ہوجاؤ اسی کی یاد ذکر میں تم محفوظ رہو گے۔ شیطان، جن، جادوگر سحر فسوں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے ان دو سورتوں کو ہمیشہ ملا کر پڑھو کل گیارہ آیات ہیں اسکی تاثیر ہیں اسکی تاثیر اثر بہت زیادہ ہے ہر مشکل مصیبت کا حل بھی ہے۔

ساری تعریفیں اس خدا کے بزرگ و برتر کیلئے جو رب العالمین
ہے الرحمن الرحیم ہے مالک روز جزا و آخرت ہے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی سے مدد
مانگتے ہیں پروردگار ہم کو سیدھا راستہ دکھا ان کا راستہ جن پر تو نے صالحین متقین کی رہبری کی ان
کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب و قہر ظاہر ہوا ہماری دعا قبول فرما رب العالمین۔ (آمین)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ (سورہ ص ۸۷-۸۸)